سوال

(10) کیا ابلیس پہلے عابد تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وَاِذقُلنا لِلمَلٰئِکَةِ اسجُدوا لِاٰدَمَ فَسَجَدوا اِلّا اِبلیسَ اَبٰی ١١٦

میں استثناء متصل ہے یا کہ منقطع کیا یہ صحیح ہے۔ کہ ابلیس پہلے کثرت سے عبادت کیا کرتا تھا۔؟

1.اصل میں ایسا ہی ہے۔ (راز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملائکہ کے ساتھ ابلیس کو بھی سجدے کا حکم ہوا تھا۔ لقولہ تعالیٰ۔ قُلنا لِلمَلٰئِکَةِ اسجُدوا لِاٰدَمَ فَسَجَدوا اِلّا اِبلیسَ لَم یَکُن مِنَ السّٰجِدینَ ١١ قالَ ما مَنَعَکَ اَلّا تَسجُدَ اِذ اَمَرتُکَ .... ١٢ (آل عمران)

آیت کی تقدیر عبارت یوں ہے۔ قُلنا لِلمَلٰئِکَةِ اسجُدوا لِاٰدَمَ فَسَجَدوا اِلّا اِبلیسَ ١١ اس تقدیر عبارت پر استثناء متصل ہے۔ بہت سے حضرات منقطع بھی کہتے ہیں۔ ہمارے علم میں قرآن وحدیث سے ابلیس کی عبادت کا کوئی ثبوت نہیں کسی عالم سے پوچھیے۔ (اہل حدیث جلد نمبر 40 نمبر 37)

شرفیہ

میں کہتا ہوں بدلیل ما مَنَعَکَ اَلّا تَسجُدَ اِذ اَمَرتُکَ .... ١٢ تقدیر عبارت یہی مناسب ہے۔ سورہ کہف میں ہے۔ فَسَجَدوا اِلّا اِبلیسَ کانَ مِنَ الجِنِّ.... ٥٠ اور صحیح مسلم میں ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت الملائکة من نورق خلق الجانّ مِن مّارِجٍ مِّن نّارٍ (الحدیث مشکواۃ ج2 ص506) یہ اتصال سے مانع ہے۔ ہاں اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر کہ ایک قسم ملائکہ کی ایسی ہے۔ جو نور سے مخلوق نہیں۔ اگر رسول اللہ ﷺ سے یہ ثابت ہو جائے تو تخصیص بعض ملائکہ از نار اتصال صحیح ہو سکتا ہے۔ مگر یہ روایت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسرائیلی روایات میں سے ہے۔ اور صحیح مسلم کی مرفوع حدیث کے خلاف ہے۔ لہذا استثناء منقطع صحیح معلوم ہوتا ہے اور تقدیر عبارت یہی صحیح ہے جو مولانا نے لکھا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص108

محدث فتویٰ